السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بازار میں سادہ ٹون والے موبائل فون دستیاب ہیں، لیکن بعض لوگ ایسا موبائل خریدتے ہیں جس میں میوزک والی ٹون بھی ہوتی ہے، پھر اس میں کیمرہ بھی ہوتا ہے جس سے بخوبی فوٹو اتارا جاسکتا ہے، کیا ایسا فون خرید کر استعمال کرنا جائز ہے، بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ دوران جماعت ہی موبائل فون کی گھنٹی بجنا شروع ہوجاتی ہے جس سے دوسرے نمازیوں کے خشوع میں خلل آتا ہے، اس کے متعلق قرآن وحدیث کی روشنی میں ہماری راہنمائی فرمائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

موبائل فون دورحاضر کی ایک نئی ایجاد ہے جس کا فائدہ یہ ہے کہ انسان ہر وقت رابطہ میں رہتا ہے، اسے انتظار کی زحمت نہیں اٹھانا پڑتی، لیکن اس کے فائدہ کے ساتھ ساتھ منفی اثرات بہت زیادہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے شراب اور جوئے کے متعلق فرمایا کہ ''ان دونوں میں بڑا گناہ ہے اور لوگوں کے لئے کچھ فائدے بھی ہیں لیکن ان کا گناہ ان کے فائدے کے مقابلے میں کہیں زیادہ ہے۔'' [۲/البقرہ : ۲۱۹]

تجربات نے ثابت کیا ہے کہ یہی معاملہ موبائل فون سے متعلق ہے، کیونکہ اس میں فوائد بھی ہیں، لیکن جسمانی، معاشی، معاشرتی، اخلاقی اور دینی نقصانات اس کے فائدے کے مقابلہ میں بہت زیادہ ہیں، جیسا کہ درج ذیل تفصیل سے واضح ہے۔

جسمانی نقصانات: جو ڈاکٹر دماغی رسولیوں کے ماہر ہیں ان کی رپورٹ کے مطابق موبائل فون بکثرت استعمال کرنے سے قوت سماعت سے متعلق عصب میں ٹیومبر رسولی ہونے کا خطرہ دوسروں کے مقابلہ میں دوگنا ہوجاتا ہے، نیز ان کا تجزیہ ہے کہ سیل فون کے تابکاری اثرات کے تیجہ میں خوردبینی جراثیم پیدا ہوجاتے ہیں جو کینسر کی ابتدا کا باعث ہیں۔ اس کے برقی مقناطیسی اثرات کے تحت دماغ کے خلیات کو نقصان پہنچتا ہے جس کے تیجہ میں دماغ سے متعلق ایسی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں جن کا علاج فی الحال ناممکن ہے، اس کے کثرت استعمال سے حافظہ کمزور، قوت فکر متاثر ہوتی ہے اور دماغ کی نشوونما بھی رک جاتی ہے۔

معاشی نقصانات: ہمارے ہاں موبائل فون ضرورت سے تجاوز کرکے ایک فیشن کی صورت اختیار کرچکا ہے۔ گھر میں جتنے افراد ہیں، ان کی کوشش ہوتی ہے کہ ہر ایک کے پاس ذاتی موبائل ہو۔ اس میں تین صد یا چھ صد روپے کا کارڈ ڈالا جاتا ہے جسے ایک ہی نشست میں فضول گپ شپ لگاتے ہوئے ختم کردیا جاتا ہے۔ جو آدمی اسے ضروریات کے بجائے فضولیات میں لے جاتا ہے وہ اس کے بغیر گزارا نہیں کرسکتا، بلاوجہ اس کے ذریعے مال کا ضیاع ہے جس کا کوئی معقول مصرف نہیں ہے، شوق فضول اس کے ذریعے پورا کیا جاتا ہے۔

معاشرتی نقصانات: کیمرہ موبائل فون کے ذریعے گلی کوچوں میں جانے والی عورتوں کے فوٹو آسانی سے بنائے جاسکتے ہیں، پھر انہیں مختلف پوز میں ڈھالنے کی سہولت موبائل میں موجود ہوتی ہے۔ اس قسم کی تصاویر کے ذریعے بلیک میل کرکے معاشرہ کو تباہ کیا جارہا ہے، سعودی گورنمنٹ نے اس قسم کے موبائل فون پر پابندی لگا رکھی ہے، جبکہ ہماری روشن خیال حکومت اس قسم کے اقدامات کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔

اخلاقی نقصانات: فون میں میوزک اور موسیقی ہوتی ہے، پھر اس میں گانے بھرنے کی سہولت موجود ہوتی ہے، نیز محدود پیمانے پر وڈیو فلم بنائی جاسکتی ہے، فحش گانوں اور مخرب اخلاق فلموں سے ہماری نسل کے اخلاق متاثر ہوتے ہیں۔ اس کا احساس آیندہ چند سالوں میں ہوگا جب پانی سر سے گزر چکا ہوگا۔

دینی نقصانات: بعض اوقات جنازہ پڑھا جاتا ہے، اس دوران موبائل کی گھنٹی بجنا شروع ہوجاتی ہے جو گانے کی دھن پر سیٹ کی ہوتی ہے، اس سے جنازہ کا تسلسل اور وقتی خشوع بھی رخصت ہوجاتا ہے، بعض اوقات مسجد میں بھی گانوں کی دھنیں بکھرنا شروع ہوجاتی ہیں، بہرحال اس فون نے مسجد کے تقدس اور نماز کے خشوع وخضوع کو ختم کردیا ہے، اس لئے ہم موبائل فون کے مخالف نہیں، بلکہ اس کے غلط استعمال کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سامان موسیقی کے متعلق آج سے چودہ سو سال قبل خبردار کیا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''اس امت میں بھی دھنسنے، شکلیں بگڑنے اور پتھروں کی بارش برسنے کے واقعات ہوں گے۔'' ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسا کب ہوگا؟ آپ نے فرمایا: ''جب گلوکار عام ہوجائیں گے، آلات موسیقی رواج پاجائیں گے، شراب نوشی کی بر سر عام محفلیں ہوں گی۔'' [ترمذی، الفتن: ۲۲۱۲]

اس حدیث کی روشنی میں آلات موسیقی، اس کے متعلق دیگر ذرائع کی حرمت اور ان کے خطرناک نتائج سے ہمیں آگاہ کیا گیا ہے۔ مساجد میں موبائل کی گھنٹیاں کھلی رکھنا جن میں موسیقی کی دھنیں ہوں اللہ کے عذاب کو دعوت دینا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''اور ان کی نماز اللہ کے پاس صرف سیٹیاں بجانا اور تالیاں پیٹنا تھی، ان سے کہا جائے گا کہ اب اپنے کفر کی پاداش میں دردناک عذاب کا مزہ چکھو۔'' [۸/الانفال: ۳۵]

واضح رہے کہ اگر موبائل فون کی گھنٹی مسجد میں آتے وقت بند نہیں کی جاسکی اور وہ دوران نماز بجنے لگے تو اسے نکال کر بند کردینے میں کوئی قباحت نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کے صحیح استعمال کی توفیق دے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب